معرفۃ الرسوم (فی الفروش)

(حصہ دوم)

مصنف

استاذ القراء حضرت قاری **احمد جمال صاحب قادری**

شیخ التجوید والقراءات، جامعہ احسان العلوم، گھوسی، مئو، یوپی، ہند

https://alislami.net

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
(1)	ابتدائیہ	326
(2)	معرفۃ الرسوم فی الفروش	329
(3)	خط اور رسم الخط کا فرق	329
(4)	(1)سورۂ فاتحہ	330
(5)	(2)سورۂ بقرہ	331
(6)	(3)سورۂ آل عمران	333
(7)	(4)سورۂ نساء (5)سورۂ مائدہ	334
(8)	(6)سورۂ انعام (7)سورۂ اعراف	335
(9)	(8)سورۂ انفال (9)سورۂ توبہ	336
(10)	(10)سورۂ یونس (11)سورۂ ہود	337
(11)	(12)سورۂ یوسف سے (14)سورۂ ابراہیم	338
(12)	(15)سورۂ حجر سے (18)سورۂ کہف	339
(13)	(19)سورۂ مریم سے (21)سورۂ انبیاء	340
(14)	(22)سورۂ حج	341
(15)	(23)سورۂ مؤمنون سے (25)سورۂ فرقان	342
(16)	(26)سورۂ شعراء سے (28)سورۂ قصص	343
(17)	(29)سورۂ عنکبوت سے (33)سورۂ احزاب	344
(18)	(34)سورۂ سبا سے (36)سورۂ یٰسٓ	345

https://alislami.net

(19)	(37)سورۂ صٰفّٰت سے(39)سورۂ زمر	346
(20)	(40)سورۂ مؤمن سے(43)سورۂ دخان	347
(21)	(44)سورۂ جاثیہ سے(48)سورۂ ق	348
(22)	(49)سورۂ ذٰریٰت سے(55)سورۂ واقعہ	349
(23)	(56)سورۂ حدید سے(67)سورۂ حاقہ	350
(24)	(68)سورۂ معارج سے(78)سورۂ عبس	351
(25)	(79)سورۂ تکویر سے(88)سورۃ بلد	352
(26)	(89)سورۂ شمس سے(106)سورۂ ناس	353
(27)	اجرائے حفص علیہ الرحمہ	355

https://alislami.net

ابتدائیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اِمَامِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَاَهۡلِ بَیۡتِہٖ وَاَئِمَّۃِ قُرَّائِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ!

معرفۃ الرسوم بزبان اردو سیدی و استاذی امام القراء حضور قاری مقری ابن ضیاء محب الدین احمد الہ آبادی عَلَیۡہِ الرَّحۡمَۃُ وَالرِّضۡوَان کی تصنیف ہے جو قرآن مقدس کے رسم الخط کو اصول میں پورے طور پر سموئے ہوئے ہے، وہ کتاب تمام چھوٹے بڑے اداروں میں تجوید و قراءت کے نصاب میں شامل ہے۔ معرفۃ الرسوم اور حضرت قاری صاحب رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تعالیٰ عَلَیۡہِ کی تمام کتابیں "معرفۃ التجوید" سے لے کر "معرفۃ الرسوم" (فی الاصول) تک جن شہرت کی حامل ہیں وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

معرفۃ الرسوم حصہ دوم کی ضرورت تلامیذ و احباب بالخصوص عزیزی قاری مبارک حسین صاحب جمالی شیخ القراءت والتجوید دارالعلوم نور محمدی بھروچ گجرات کے اصرار نے تحریر کرنے پر مجبور کیا، لہٰذا "حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ" پڑھتے ہوئے اس کو شروع کر رہا ہوں تاکہ معرفۃ الرسوم حصہ اول مع حاشیہ جامع الرسم کے ساتھ یہ بھی شائع ہوجائے اور طلبۂ تجوید و قراءت کو اس فن سے قدرے دلچسپی بھی ہوجائے، کیوں کہ قراءت سبعہ وعشرہ کے فقدان کے ساتھ اس فن کا بھی فقدان ہو رہا ہے، حالاں کہ اس فن پر دوسری صدی کے آخر سے برابر کام

https://alislami.net

ہو رہا ہے چند کتابوں کے نام مصنفین کے اسمائے گرامی کے ساتھ درج کر رہا ہوں:

(۱) **ھجاء السنة**:۔ اس کے مصنف امام غازی بن قیس ابو محمد اندلسی قرطبی ہیں جو سیدنا امام نافع وسیدنا امام مالک کے شاگرد تھے ۱۹۹ھ۔

(۲) **المقنع فی الرسم**:۔ اس کے مصنف امام ابو عمرو عثمان بن سعید دانی (پ: ۳۷۱ھ و ۴۴۴ھ)

(۳) **کتاب النقط والشکل**:۔

(۴) **المحکم**:۔

ان کی اور بھی بہت سی کتابیں اس فن میں ہیں۔

(۵) **عقیله اتراب العقائد**:۔ (مشہور قصیدہ الرائیہ) اس کے مصنف علامہ شاطبی عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ وَالرِّضْوَان ہیں جو اس فن میں بہت زیادہ مشہور و معروف ہیں۔ آپ کا اسم شریف محمد ابو القاسم بن فیرہ ہے (پ: ۵۳۸ھ و: ۵۹۰ھ) اس کتاب کی شرحیں بہت ہیں۔

(۶) **الوسیله الی کشف العقیله**:۔ اس کے مصنف امام شاطبی کے مشہور شاگرد امام علی بن محمد علیم الدین سخاوی ہیں (و: ۶۴۳ھ)

(۷) **نثر المرجان**:۔ (طباعت: حیدرآباد ۱۳۳۲ھ) اس کے مصنف حضرت بحرالعلوم فرنگی محلی کے شاگرد خاص علامہ محمد غوث بن ناصر الدین شافعی ہیں۔

(پ: ۱۱۶۶ھ، و: ۱۲۳۸ھ)

یہ کتاب رسم الخط میں سات ضخیم جلدوں میں وسیع معلومات پر مشتمل ہے، انداز تحقیقی ہے، میری نظر سے گزری ہے۔

https://alislami.net

ان کتابوں کے علاوہ فن رسم الخط میں بہت سی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتابیں ہیں۔
دعا کرتا ہوں کہ مولیٰ تبارک وتعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ طلبہ وقراء حضرات کو اس فن سے دلچسپی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ امام المرسلین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْم۔

جمال القادری

خادم القراءت جامعہ امجدیہ گھوسی، مئو

۱۹؍ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ مطابق ۶؍ نومبر 2015ء بروز پیر

https://alislami.net

معرفۃ الرسوم فی الفروش

(فروش الرسم)

فائدہ:۔ خط اور رسم الخط کا فرق:

خط:۔ کلمہ کو ان کے حروف ہجا سے لکھنا جو اس پر ابتدا اور وقف کے وقت پائے جاتے ہیں۔

رسم الخط:۔ قرآنی کلمات کو حذف و اثبات اور وصل و قطع کی پابندی کے ساتھ اس شکل میں لکھنا جس پر صحابہ کرام رِضْوَانُ اللہ تعالیٰ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کا اجماع ہو، اور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے تواتر کے ساتھ منقول ہو۔

حکم:۔ خط میں تبدیلی جائز ہے رسم الخط میں تبدیلی جائز نہیں۔

فروش:۔ ان کلمات کی رسم جن کے لیے کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے۔

مآخذ:۔ ”المقنع“ علامہ دانی عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ وَالرِّضْوَان ”الرائیہ“ علامہ شاطبی عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ وَالرِّضْوَان

https://alislami.net

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

اِمَامِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَاَئِمَّةِ قُرَّائِهٖۤ اَجۡمَعِيۡنَ۔

(۱) سورۂ فاتحہ (مکی)

سورتوں کی ترتیب سے اثبات وحذف وغیرہ (ابدال) صرف روایت حفص عَلَيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَالرِّضۡوَان بیان کر رہا ہوں بین القوسین اختلاف قراءت بھی تحریر کر دیا ہے تاکہ طلبہ کو سمجھنے میں سہولت ہو۔

فائدہ:۔ اسم کا ہمزہ وصلی ہوتا ہے، رسماً محذوف بھی ہوتا ہے اور مرسوم بھی ہوتا ہے، محذوف کے لیے دو شرطیں ہیں:

ایک یہ کہ بائے جارہ کے ساتھ ہو۔

دوسری یہ کہ مضاف لفظ اللہ کی طرف ہو جیسے: بِسۡمِ اللّٰهِ۔

دونوں شرطوں میں سے ایک بھی نہ ہو تو ہمزہ مرسوم ہوگا سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ اس کلمہ میں نہ بائے جارہ ہے اور نہ لفظ اللّٰه کے ساتھ مضاف ہے اس لیے ہمزہ مرسوم ہے۔

اَللّٰـه کا بعد لام اَلرَّحۡمٰن کا بعد میم الف ہر جگہ محذوف ہوگا، یہ حذف اختصاراً ہے کثیر الدور کی وجہ سے۔

فائدہ:۔ حذف اکثر حروف علت ہی کا ہوتا ہے جیسے: اَلۡعٰلَمِيۡنَ وغیرہ جیساکہ اصول میں تفصیلاً بیان ہے۔

https://alislami.net

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ میں الف بعد میم بالاتفاق محذوف ہے، لشمول قراءت (دوسری قراءت مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) مٰلِكِ الْمُلْكِ (ال عمران: آیت:۲۶ع:۳) الف بعد میم اختصاراً محذوف ہے۔

فائدہ:۔ يٰمٰلِكُ (سورہ الزخرف، آیت:۷۷،ع:۷) اسماً الف محذوف ہے بطور قاعدہ کلیہ اَلصِّرَاطَ اور صِرَاطَ معرفہ ہو یا نکرہ ہر جگہ صاد ہی مرسوم ہوگا مگر اس کی اصل سین ہے۔

(۲) سورۂ بقرۃ (مدنی)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ (آیت ۹ / ع:۲) الف بعد خا محذوف ہے اختصاراً اور سورہ نساء میں بھی: (آیت:۱۴۲ع:۲۸)

وَمَا يَخْدَعُوْنَ (آیت: ۹ع:۲) میں جن کی قراءت میں الف ہے، یعنی جو وَمَا يُخٰدِعُوْنَ پڑھتے ہیں ان لوگوں کے نزدیک الف محذوف ہے۔ بروایت حفص الف قراءتاً ورسماً نہیں ہے اس لیے ایسے اختلافات بیان نہیں کیے جائیں گے۔

وٰعَدْنَا (آیت:۵۱ / ع:۶) اس سورہ میں ہر جگہ الف محذوف ہے۔ لشمول قراءت (دوسری قراءت وَعَدْنَا ہے) وٰعَدْنٰكُمْ سورہ طٰہٰ (آیت:۸۰ع:۴) میں بھی الف محذوف ہے۔

خَطٰيٰكُمْ (آیت:۵۸،ع:۶) میں الف محذوف ہے بعد طا و بعد یا اختصاراً۔

فَادّٰرَءْتُمْ (آیت ۷۲ / ع:۹) میں الف بعد دال اور ہمزہ بعد را محذوف ہے اختصاراً۔

تَظٰهَرُوْنَ (آیت:۸۵ع:۱۰) الف بعد ظا کے محذوف ہے اختصاراً۔

تُفٰدُوْهُمْ (آیت:۸۵ / ع:۱۰) الف بعد فا محذوف ہے لشمول قراءت (تَفْدُوْهُمْ

https://alislami.net

دوسری قراءت)

اُسٰرٰی (آیت:۸۵ع:۱۰) الف بعد سین محذوف ہے لشمول قراءت (اَسْرٰی دوسری قراءت)

مِیْکٰلَ (آیت ۹۸/ع:۱۲) الف بعد کاف محذوف ہے لشمول قراءت یا مرسوم ہے بعد الف لشمول قراءت (دوسری مِیْکٰٓئِل تیسری مِیْکٰٓئِیْل)

'یا' غیر مقروء اس لیے ہے کہ بروایت حفص اثبات کی صورت ہے جو کہ غیر قیاسی کی صورت ہے۔

عٰهَدُوْا (آیت:۱۰۰/ع:۱۲) الف بعد عین محذوف ہے اور اسی سورت میں عٰهَدُوْا (آیت:۱۷۷ع:۲۲) محذوف ہے اختصاراً۔ اور سورہ فتحنا میں بِمَا عٰهَدَ (آیت:۱۰/ع:۱) یعنی ان تینوں کلموں میں الف محذوف ہے بعد عین اختصاراً۔

اِبْرٰهٖمَ (آیت:۱۲۴ع:۱۵) بعد را الف ہر جگہ محذوف ہے۔ قاعدہ کلیہ کے طور پر اختصاراً 'یا' بعد 'ھا' پندرہ جگہ بالاتفاق محذوف ہے، شمول قراءت (دوسری قراءت اِبْرٰهٰمَ) ۳۶/ جگہ بالاتفاق 'یا' مرسوم ہے۔ ۱۸/ جگہ مختلف فیہ ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت اِبْرٰهٰمَ ہے)

اَلرِّیٰحِ (آیت:۱۶۴ع:۲۰) الف بعد یا محذوف ہے لشمول قراءت جہاں واحد جمع کا اختلاف ہوگا وہاں الف محذوف ہوگا جیسے اَلرِّیٰحِ (دوسری قراءت اَلرِّیْحِ)

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ (آیت:۱۹۱ع:۲۴) حَتّٰی یُقٰتِلُوْكُمْ ، فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ ان تینوں کلموں

https://alislami.net

میں الف بعد قاف محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ، حَتّٰى يَقْتُلُوْكُمْ، فَاِنْ قَتَلُوْكُمْ)

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى (آیت ۱۹۳، ر ع: ۲۴) الف بعد قاف محذوف ہے اختصاراً۔

فَيُضٰعِفَهٗ (آیت ۲۴۵، ر ع: ۳۲) اور اس کے مثل (يُضٰعِفُ) وغیرہ لشمول قراءت اور سورہ حدید (آیت ۱۱، ر ع: ۲) میں بعض نے خلف بیان کیا ہے (دوسری قراءت فَيُضَعِّفَهٗ) مگر انڈیا کے قرآن میں محذوف ہی ہے۔

وَيَبْصُۜطُ (آیت ۲۴۵، ر ع: ۳۲) صرف اسی جگہ صاد ہے بقیہ جگہ سین مرسوم ہے۔

بَصْۜطَةً (آیت: ۶۹، ر ع: ۹) اعراف میں اور اَلْمُصَۜيْطِرُوْنَ (آیت: ۳۷، ر ع: ۲) سورہ طور میں بِمُصَيْطِرٍ (آیت: ۲۲ ع: ۱) سورہ غاشیہ میں پہلی اور دوسری جگہ سین مقروء تیسری جگہ خلف ہے یعنی صاد اور سین دونوں مقروء ہے، چوتھی جگہ صاد ہی مقروء ہے۔ بَسْطَةً (آیت: ۲۴۷، ر ع: ۳۲) میں سین مرسوم ہے۔ اور سین ہی مقروء بھی ہے۔

فَرِهٰنٌ (آیت: ۲۸۳، ر ع: ۳۹) الف بعد ہا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت فَرُهُنٌ)

(۳) سورۂ اٰل عمرٰن (مدنی)

تُقٰىةً (آیت: ۲۸ ع: ۳) حَقَّ تُقٰتِهٖ (آیت: ۱۰۲ ع: ۱۱) پہلے میں ابدال بالیا ہے اور دوسرے میں الف بعد قاف محذوف ہے اختصاراً۔

وَقٰتَلُوْا (آیت ۱۹۵، ر ع: ۲۰) وَقُتِلُوْا سے پہلے میں الف بعد قاف محذوف ہے اختصاراً۔

https://alislami.net

(۴) سورۂ نسآء (مدنی)

قِيٰماً (آیت:۵/ع:۱) اس جگہ اور سورہ مائدہ (آیت ۹۷/ع:۱۳) میں دونوں جگہ بعد یا الف محذوف ہے۔ لشمول قراءت (دوسری قِيَماً) ان دونوں کے علاوہ سورہ آل عمرٰن میں قِيَاماً (آیت:۱۹۱ع:۲۰) اور اسی سورت میں (آیت ۱۰۳/ع:۱۵) بعد یا الف مرسوم اور مقروء بھی ہے۔

ضِعٰفاً (آیت ۹/ع:۱) الف بعد عین محذوف ہے اختصاراً۔

اَوْ لٰمَسْتُمُ (آیت ۴۳/ع:۷) اور سورۂ مائدہ (آیت ۶ ع:۱) میں الف بعد لام محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت لَمَسْتُمُ)

فَلَقٰتَلُوْكُمْ (آیت ۹۰/ع:۱۲) الف بعد قاف محذوف ہے اختصاراً۔

مُرٰغَماً (آیت:۱۰۰/ع:۱۴) بعد را الف محذوف ہے اختصاراً۔

اِنٰثاً (آیت:۱۱۷/ع:۱۸) الف بعد نون صرف اسی جگہ محذوف ہے بقیہ یعنی سورہ صٰفّٰت (آیت:۱۵۰ع:۵) اور سورہ شوریٰ (آیت ۴۹/۵۰/ع:۵) دو جگہ اور سورہ زخرف میں (آیت:۱۹/ع:۲) ان چاروں جگہ الف بعد نون ثابت ہے اور مقروء بھی ہے۔

(۵) سورۂ مائدہ (مدنی)

قٰسِيَةً (آیت ۱۳/ع:۳) الف بعد قاف محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت قَسِيَّةً)

اَلسَّلٰمِ (آیت ۱۶/ع:۳) الف بعد لام محذوف ہے اختصاراً۔

اَكّٰلُوْنَ (آیت:۴۲ع:۶) الف بعد کاف محذوف ہے //۔

https://alislami.net

رِسٰلَتَهٗ (آیت:٦٧ع:١٠) الف بعد سین محذوف ہے //۔

بٰلِغَ (آیت:٩٥ع:١٣) الف بعد با محذوف ہے //۔

مَسٰكِيْنَ (آیت:٩٥/ع:١٣) الف بعد سین محذوف ہے //۔

اَلْاَوْلَيٰنِ (آیت: ١٠٧ع:١٤) الف بعد یا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت اَلْاَوَّلِيْنَ)

(٦) سورۂ انعام (مکی)

وَلَا طٰٓئِرٍ (آیت:٣٨ع:٤) الف بعد طا محذوف ہے اختصاراً۔

بِالْغَدٰوةِ (آیت ٥٢/ع:٦) اور سورہ کہف میں (آیت:٢٨ع:٤) میں الف بشکل واو مرسوم ہے، لشمول قراءت (دوسری قراءت بِالْغُدْوَةِ ہے)۔

لَئِنْ اَنْجٰنَا (آیت:٦٣/ع:٨) الف بشکل یا ہے یعنی ابدال کی صورت ہے لشمول قراءت (اَنْجَيْتَنَا دوسری قراءت) مصحف کوفی میں دو شوشے ہیں باقی میں تین شوشے ہیں۔

وَذُرِّيّٰتِهِمْ (آیت:٨٨ع:١٠) الف بعد یا محذوف ہے اختصاراً۔

فٰلِقُ (آیت:٩٦ع:١٢) الف بعد فا محذوف ہے اختصاراً۔

اَكٰبِرَ (آیت:١٢٤ع:١٥) الف بعد کاف محذوف ہے، اختصاراً۔

(٧) سورۂ اعراف (مکی)

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ (آیت:١٣١ع:١٦) الف بعد طا محذوف ہے اختصاراً اور سورۂ اسراء میں طٰٓئِرَهٗ (آیت:١٣ع:٢)

https://alislami.net

بُلِغُوْہُ (آیت:۵۰ ۱۳ع:۱۶) الف بعد با محذوف ہے اختصاراً۔

وَبٰطِلَ (آیت:۱۳۹ع:۱۶) الف بعد با محذوف ہے اختصاراً۔

اَلْخَبٰٓئِثَ (آیت:۱۵۷ع:۱۹) اور سورۂ انبیا (آیت:۷۴ع:۵) الف بعد با محذوف ہے اختصاراً۔

طٰٓئِفٌ (آیت:۲۰۱ع:۲۴) الف بعد طا محذوف ہے لشمول قراءت اور سورۃ القلم (آیت :۱۹ع۱) میں الف مرسوم ہے کیوں کہ اس میں اختلاف قراءت نہیں ہے (دوسری قراءت الاعراف میں طَیْفٌ)

(۸) سورۂ انفال (مدنی)

اَمٰنٰتِکُمْ (آیت:۲۷ع:۳) الف بعد میم و نون محذوف ہے اختصاراً۔ اور سورۃ المؤمنون (آیت۸ع:۱) لِاَمٰنٰتِهِمْ اور سورۃ المعارج میں (آیت:۳۲ع:۱) اس میں بعد نون الف اختلاف قراءت کی وجہ سے محذوف ہے (دوسری قراءت لِاَمٰنَتِهِمْ ہے)

(۹) سورۂ توبہ (مدنی)

فائدہ:۔ فائدہ کے طور پر وَلَا اَوْضَعُوْا (آیت:۴۷ع:۷) اکثر مصاحف میں ایک الف زائد مرسوم ہے جو کہ غیر قیاسی ہے۔

اور سورۃ النمل (آیت:۲۱ع:۲) لَاَاذْبَحَنَّهٗ مرسوم ہے انڈیا کے مصاحف میں زیادتی الف بالاتفاق ہے۔ لَا اِلَى اللّٰهِ ال عمران میں (آیت:۱۵۸ع:۱۷) اور لَا اِلَى الْجَحِیْمِ سورۃ الصّٰفّٰت

https://alislami.net

میں (آیت:۶۸ع:۲) بعض مصاحف میں الف ہے بعض میں نہیں۔ انڈیا کے مصاحف میں الف بعض میں مرسوم اور بعض میں محذوف ہے اور محذوف ہی صحیح ہے۔

لَا۟اَنْتُمْ (آیت:۱۳ع:۲) سورہ حشر بعض مصاحف میں الف محذوف ہے۔

آل عمران لَا۟انْفَضُّوْا (آیت۱۵۹ع:۱۷) لَا۟اتَّبَعْنٰکُمْ (آیت: ۱۶۷ع:۱۷) دونوں الف مرسوم ہے مگر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف قراءۃً حذف ہوتا ہے اور یہ ہمزہ وصلی ہے اس وجہ سے ہمزہ حذف ہوجاتا ہے۔

خِلٰفَ (آیت:۸۱ع:۱۱) الف بعد لام محذوف ہے اختصاراً۔ اسی سورہ میں الف محذوف ہے بقیہ ہر جگہ الف ثابت ہے۔

(۱۰) سورۂ یونس (مکی)

اس میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۱۱) سورۂ ھود (مکی)

اِنَّ ثَمُوْدَا۟ (آیت:۶۸ع:۶) اور سورہ فرقان عَادًا وَّثَمُوْدَا۟ (آیت:۳۸ع:۴) اور سورہ عنکبوت عَادًا وَّثَمُوْدَا۟ اور سورہ نجم وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ (آیت:۵۱ع:۳) ان چاروں کلموں میں الف زائد مرسوم ہے جو غیر مقروء ہے۔

سَلٰمًا (آیت:۶۹ع:۷) الف بعد لام محذوف ہے اختصاراً۔

سَلٰمٌ (آیت:۶۹ع:۷) الف بعد لام محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت سِلْمٌ)

https://alislami.net

مَا نَشٰٓؤُا (آیت:۸۷ع:۸) الف بعد شین محذوف ہے صرف اسی جگہ الف بعد ہمزہ مضمومہ مرسوم ہے۔

(۱۲) سورۂ یوسف (مکی)

غَیٰبَتِ (آیت:۱۰ع:۲) الف بعد یا محذوف ہے اختصاراً۔

لَا تَاْمَنَّا (آیت:۱۱ع:۲) تمام مصاحف میں ایک ہی نون مرسوم ہے۔

لَدَا الْبَابِ "عند کے معنی" (آیت:۲۵ع:۳) الف کے ساتھ اور سورہ الغافر (آیت:۱۸ع:۲) میں 'یا' کے ساتھ۔لَدَی الْحَنَاجِرِ "فِیْ کے معنی" (آیت:۸۷ع:۱۰) فَلَمَّا اسْتَایْئَسُوْا (آیت:۸۰ع:۱۰) لَا یَایْئَسُ (آیت:۱۷ع:۱۰) وَلَا تَایْئَسُوْا (آیت:۸۷ع:۱۰) اِذَا اسْتَایْئَسَ (آیت:۱۱۰ع:۱۲)۔

شروع کے تینوں کلموں میں بالاتفاق الف زائد مرسوم ہے چوتھے میں اختلاف ہے، اکثر مصاحف میں محذوف ہے یعنی قیاسی ہے اِذَ سْتَیْئَسَ ہے۔

(۱۳) سورۂ رعد (مکی/مدنی)

سَیَعْلَمُ الْکُفّٰرُ (آیت:۴۲ع:۶) الف بعد فا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت اَلْکُفْرُ)

(۱۴) سورۂ ابرٰہم (مکی)

بِاَیّٰمِ اللّٰہِ (آیت:۵ع:۱) اکثر مصاحف میں اس طرح ہے بِاَیَّامِ اللّٰہِ اور بعض میں

https://alislami.net

دو شوشے ہیں بغیر الف کے یعنی الف مبدول ہے جس طرح شروع میں لکھا ہوا ہے یا کی صورت میں ہے۔

اَفْئِدَۃً (آیت:۳۷ع:۶) ہمزہ یا کی صورت میں ہے (قیاسی) صرف اسی جگہ لشمولِ قراءت، بقیہ ہر جگہ حذف ہے صرف اس طرح (ء) یعنی عین کا سرا ہے جیسے: اَفْـِٕدَۃً۔

(۱۵) سورۂ حجر (مکی)

هُوَالْخَلّٰقُ (آیت:۸۶ع:۶) الف بعد لام محذوف ہے اختصاراً اور سورہ یٰسٓ (آیت:۸۱ع:۵) میں بھی۔

(۱۶) سورۂ نحل (مکی)

بٰلِغِیْهِ (آیت:۷ع:۱) الف بعد با محذوف ہے اختصاراً۔

(۱۷) سورۂ اسراء (مکی)

سُبْحٰنَ (آیت:۱،ع:۱) ہر جگہ بعد حا الف محذوف ہے مگر (آیت:۹۳ع:۱۰) میں خلف ہے یعنی بعض مصحف میں ثابت ہے اور بعض میں حذف۔

(۱۸) سورۂ کهف (مکی)

تَزٰوَرُ (آیت:۱۷ع:۲) الف بعد زا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت تَزْوَرُّ ہے)۔

لٰکِنَّا (آیت:۳۸ع:۵) الف بعد نون ثابت ہے بروایت حفص وصلاً غیر مقروء ہے یعنی لٰکِنَّ وصلاً ہے (دوسری قراءت موافق رسم لٰکِنَّا ہے)۔

https://alislami.net

فَلَا تُصٰحِبۡنِیۡ (آیت:۷٦ع:۱۰) الف بعد صاد محذوف ہے اختصاراً۔

(۱۹) سورۂ مریم (مکی)

تُسٰقِطۡ (آیت:۲۵،ع:۲) الف بعد سین محذوف ہے اختصاراً۔

(۲۰) سورۂ طٰهٰ (مکی)

مَهۡدًا (آیت:۵۳ع:۲) اور سورہ زخرف (آیت:۱۰ع:۱) ان دونوں میں الف مرسوم نہیں یعنی قیاسی ہے۔ اور مِهٰدًا (آیت:٦ع:۱) سورۃ النباء میں الف محذوف ہے اختصاراً۔

لَا تَخٰفُ (آیت:۷۷ع:4) الف بعد خا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت لَا تَخَفۡ ہے)

وَوٰعَدۡنٰكُمۡ (آیت۸۰ع:۴) الف بعد واو محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت وَوَعَدۡنٰكُمۡ)

فَلَا يَخٰفُ (آیت: ۱۱۲ ع:٦) الف بعد خا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت فَلَا يَخَفۡ ہے)

(۲۱) سورۂ انبیاء (مکی)

قٰلَ رَبِّیۡ (آیت:۴ع:۱) الف بعد قاف محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت قُلۡ ہے)۔

جُذٰذًا (آیت:۵۸ع:۵) الف بعد ذال محذوف ہے اختصاراً۔

https://alislami.net

اَلْخَبٰٓئِثَ (آیت:۷۴ع:۵) الف بعد با محذوف ہے اختصاراً۔

نُـجِی (آیت:۸۸ع:۶) پہلا نون مرسوم ہے اور دوسرا محذوف ہے لشمول قراءت: (دوسری قراءت نُجِّی ہے)

یُسٰرِعُوْنَ (آیت:۹۰ع:۶) الف بعد سین محذوف ہے اختصاراً اور سورہ مومنون میں (آیت:۶۱ع:۴)

وَحَرٰمٌ (آیت:۹۵ع:۷) الف بعد را محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت وَحِرْمٌ ہے)

(۲۲) سورۂ حج (مدنی)

سُکٰرٰی (آیت:۲ع:۱) الف بعد کاف محذوف ہے اور بعد را یا کی صورت میں لشمول قراءت: (دوسری قراءت سَکْرٰی ہے)

لُؤْلُؤًا (آیت:۲۳ع:۳) الف بعد ہمزہ ثانی مرسوم ہے اور سورۃ الفاطر (آیت:۳۳ع:۴) اور سورۃ الدھر (آیت:۱۹ع:۱) میں خلف ہے یعنی بعض مصاحف میں الف مرسوم ہے بعض میں محذوف ہے۔

یُدٰفِعُ (آیت:۳۸ع:۵) الف بعد دال محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت یَدْفَعُ ہے)

یُقٰتَلُوْنَ (آیت:۳۹ع:۶) الف بعد قاف محذوف ہے اختصاراً۔

مُعٰجِزِیْنَ (آیت:۵۱ع:۷) الف بعد عین محذوف ہے لشمول قراءت اور سورہ سبا

https://alislami.net

(آیت:۵۱ع:۱) اور (آیت:۳۸ع:۵) (دوسری قراءت مُعَجِّزِیْنَ)

(۲۳) سورۂ مؤمنون (مکی)

عِظٰماً، اَلْعِظٰمَ (آیت:۱۴ع:۱) الف بعد ظا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت عَظْمًا، اَلْعَظْمَ)

سٰمِرًا (آیت:۶۷ع:۴) الف بعد سین محذوف ہے اختصاراً۔

فَخَرٰجُ (آیت:۷۲ع:۴) الف بعد را محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت فَخَرَجُ)

قٰلَ كَمْ (آیت:۱۱۲ع:۶) قٰلَ اِنْ (آیت:۱۱۴ع:۶) دونوں میں بعد قاف الف محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت قُلْ ہے)

(۲۴) سورۂ نور (مدنی)

مِائَةَ (آیت:۲ع:۱) الف بعد میم ثابت اور غیر مقروء ہے۔

ثَمٰنِیْنَ (آیت:۴ع:۱) الف بعد میم محذوف ہے اختصاراً۔

(۲۵) سورۂ فرقان (مکی)

سِرٰجًا (آیت:۶۱ع:۶) الف بعد را محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت سُرُجًا)

وَذُرِّيّٰتِنَا (آیت:۷۴ع:۶) الف بعد یا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت

https://alislami.net

وَذُرِّيّٰتِنَا)۔

(۲۶) سورۂ شعراء (مکی)

حٰذِرُوْنَ (آیت:۵۶ع:۴) الف بعد حا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت حَذِرُوْنَ ہے)

فٰرِهِيْنَ (آیت: ۱۴۹ع:۸) الف بعد فا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت فَرِهِيْنَ)

(۲۷) سورۂ نمل (مکی)

اٰيٰتُنَا (آیت:۱۳ع:۱) الف بعد یا محذوف ہے اختصاراً۔

فَنٰظِرَةٌ (آیت:۳۵ع:۳) الف بعد نون محذوف ہے اختصاراً۔

طٰٓئِرُكُمْ (آیت:۴۷ع:۴) الف بعد طا محذوف ہے اختصاراً۔

بَلِ ادّٰرَكَ (آیت: ۶۶ع:۵) الف بعد دال محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت بَلْ اَدْرَكَ)۔

بِهٰدِی (آیت:۸۱ع:۶) الف بعد ہا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت تَهْدِی)

(۲۸) سورۂ قصص (مکی)

فٰرِغًا (آیت:۱۰ع:۱) الف بعد فا محذوف ہے اختصاراً۔

تَظٰهَرَا (آیت:۴۸ع:۵) الف بعد ظا محذوف ہے اختصاراً۔

https://alislami.net

(۲۹) سورۂ عنکبوت (مکی)

اس میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۳۰) سورۂ روم (مکی)

بِهٰدِ (آیت:۵۳ع:۵) یہ سورۃ النمل میں آگیا ہے۔

(۳۱) سورۂ لقمٰن (مکی)

وَفِصٰلُهٗ (آیت:۱۴ع:۲) الف بعد صاد محذوف ہے اختصاراً اور سورۃ الاحقاف (آیت:۱۵ع:۲) میں بھی۔

(۳۲) سورۂ سجدہ (مکی)

اس میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۳۳) سورۂ احزاب (مدنی)

تُظٰهِرُوْنَ (آیت:۴ع:۱) الف بعد ظا محذوف ہے اور يُظٰهِرُوْنَ سورۂ مجادلہ (آیت:3/2ع:۱) میں لشمول قراءت (دوسری قراءت تَظَّهَّرُوْنَ، يَظَّهَّرُوْنَ ہے)

اَلظُّنُوْنَا (آیت:۱۰ع:۲) اَلرَّسُوْلَا (آیت:۶۶ع:۸) اَلسَّبِيْلَا (آیت:۶۷ع:۸) ان تینوں کے الفات مرسوم ہیں (یعنی اثبات ہے) مگر وصلاً مقروء نہیں۔

يَسْاَلُوْنَ (آیت:۲۰ع:۲) بعد سین ہمزہ بشکل الف ہے بقیہ ہر جگہ ہمزہ محذوف ہے

https://alislami.net

قاعدہ کلیہ کے تحت۔

(۳۴) سورۂ سبا (مکی)

عٰلِمِ الْغَيْبِ (آیت: ۳ع:۱) الف بعد عین محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت عَلّٰمِ الْغَيْبِ)

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ (آیت: ۱۷ع:۲) الف بعد جیم محذوف ہے اختصاراً۔

بٰعِدْ (آیت: ۱۹ع:۲) الف بعد با محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت بَعِّدْ)

(۳۵) سورۂ فاطر (مکی)

لُؤْلُؤًا (آیت: ۳۳ع:۴) اس کا بیان سورۃ الحج میں آگیا ہے۔

خَلٰٓئِفَ (آیت: ۳۹ع:۵) الف بعد لام محذوف ہے اختصاراً۔

(۳۶) سورۂ یٰسٓ (مکی)

فٰكِهُوْنَ (آیت: ۵۵ع:۴) الف بعد فا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت فَكِهُوْنَ)

اور فٰكِهِيْنَ اسی طرح سورۂ دخان (آیت: ۲۷ع:۱) میں اور طور (آیت: ۱۸ع:۱) الف بعد فا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت فَكِهِيْنَ ہے)

اور سورۂ مطففین میں فَكِهِيْنَ (آیت: ۳۱ع:۱) بروایت حفص بغیر الف ہی ہے۔ الف رسماً قراءتاً محذوف ہی ہے (ان کے علاوہ تمام قراء اثبات الف کے ساتھ فٰكِهِيْنَ پڑھتے

https://alislami.net

ہیں)۔

بِقٰدِرٍ (آیت:۸۱ع:۵) بعد قاف الف محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت یَقْدِرُ ہے)

(۳۷) سورۂ صٰٓفّٰت (مکی)

اٰثٰرِهِمْ (آیت:۷۰ع:۲) الف بعد ثا محذوف ہے اختصاراً۔ اسی طرح الزخرف (آیت:۲۲ع:۲) میں بھی۔

فائدہ:۔ اِلْيَاسَ (آیت:۱۲۳ع:۴) اِلْ يَاسِيْنَ (آیت:۱۳۰ع:۴) دونوں میں الف مرسوم ہے۔

اِلْ يَا سِيْنَ میں لام اور یا دونوں مقطوع ہیں لشمول قراءت (دوسری قراءت اٰلِ يَاسِيْنَ ہے)

(۳۸) سورۂ ص (مکی)

اس سورہ میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۳۹) سورۂ زمر (مکی)

كُذِّبَ (آیت:۳ع:۱) الف بعد کاف محذوف ہے اختصاراً۔

جِايْٓءَ (آیت:۶۹ع:۷) الف بعد جیم زائد ہے، بالاتفاق اثبات کی صورت ہے۔ اسی طرح سورۃ الفجر (آیت:۲۳ع:۱) میں باثبات الف ہے جو کہ غیر قیاسی ہے۔

https://alislami.net

(۴۰) سورۂ مؤمن (مکی)

وَالسَّلٰسِلُ (آیت: ۷۱ ع: ۸) بعد لام الف محذوف ہے اختصاراً۔

(۴۱) سورۂ فصلت (مکی)

سَمٰوٰاتٍ (آیت: ۱۲ ع: ۲) صرف اسی سورت میں الف بعد واو ثابت ہے بقیہ ہر جگہ محذوف ہے۔

ثَمَرٰتٍ (آیت: ۴۷ ع: ۶) الف بعد را محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت ثَمَرَتٍ)

(۴۲) سورۂ شوریٰ (مکی)

کَبٰٓئِرَ (آیت: ۳۷ ع: ۶) الف بعد با محذوف ہے اور سورۃ النجم (آیت: ۳۲ ع: ۲) میں بھی محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت کَبِیْرَ) اور سورۃ النساء (آیت: ۳۱ ع: ۵) میں الف ثابت ہے رسماً و قراءتاً دونوں طور سے، انڈیا والے اکثر قرآن میں الف محذوف ہے یہ غلط ہے الف ثابت ہی ہونا چاہیے۔

(۴۳) سورۂ زخرف (مکی)

عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ (آیت: ۱۹ ع: ۲) الف بعد با محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت عِنْدَ الرَّحْمٰنِ ہے)

(۴۴) سورۂ دخان (مکی)

اس سورت میں فروشی اختلافات نہیں ہیں۔

https://alislami.net

(۴۵) سورۂ جاثیۃ (مکی)

غِشٰوَۃً (آیت:۲۳ ع:۳) صرف اسی سورہ میں الف بعد شین محذوف ہے لشمول قراءت۔ (دوسری قراءت غَشْوَۃً ہے)

(۴۶) سورۂ احقاف (مکی)

اَثٰرَۃٍ (آیت:۴ ع:۱) الف بعد ثا محذوف ہے اختصاراً۔

اِحْسٰناً (آیت:۱۵ ع:۲) الف بعد سین محذوف ہے لشمول قراءت

(دوسری قراءت حُسْنًا ہے)

(۴۷) سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مدنی)

اس سورہ میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۴۸) سورۂ فتح (مدنی)

بِمَا عٰهَدَ (آیت:۱۰ ع:۱) اس کا بیان سورۃ البقرہ میں ہو چکا ہے۔

شَطْـٰٔهٗ (آیت:۲۹ ع:۴) ہمزہ بعد طا ثابت ہے بعض مصاحف میں محذوف ہے۔

مثل شَطْـَٔهٗ۔

(۴۹) سورۃ الحجرات (مدنی)

(۵۰) سورۃ ق (مکی)

https://alislami.net

(۵۱) سورۃ الذٰریٰت (مکی)

(۵۲) سورۃ الطور (مکی)

ان مذکورہ بالا چاروں سورتوں میں کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۵۳) سورۃ النجم (مکی)

اَللّٰتَ (آیت:۱۹ع:۱) الف بعد لام محذوف ہے اختصارا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ (آیت:۱۲ع:۱) الف بعد میم محذوف ہے شمول قراءت

(دوسری قراءت اَفَتَمْرُوْنَهٗ)

(۵۴) سورۃ القمر (مکی)

اس سورہ میں کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۵۵) سورۃ الرحمن (مکی)

تُكَذِّبٰنِ: الف بعد با محذوف ہے پوری سورہ میں، بعض مصاحف میں اثبات ہے۔

(۵۶) سورۂ واقعۃ (مکی)

بِمَوٰقِعِ (آیت:۷۵ع:۳) الف بعد واو محذوف ہے لشمول قراءت

(دوسری قراءت بِمَوْقِعِ)۔

https://alislami.net

(۵۷) سورۂ حدید (مدنی)

اس میں بھی کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۵۸) سورۂ مجادلۃ (مدنی)

يُظٰهِرُوْنَ (آیت: ۲، ۳ع: ۱) ان دونوں کا بیان سورۃ الاحزاب میں ہوچکا ہے۔

(۵۹) سورۂ حشر (مدنی) سے

(٦۵) سورۂ طلاق (مدنی)

ان ساتوں سورتوں میں کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(٦٦) سورۂ تحریم (مدنی)

اِنْ تَظٰهَرَا (آیت: ۴ع: ۱) الف بعد ظا محذوف ہے اختصاراً۔

(٦۷) سورۂ ملک (مکی)

اس میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(٦۸) سورۂ قلم (مکی)

اَنْ تَدٰرَكَهٗ (آیت: ۴۹ع: ۲) الف بعد دال محذوف ہے اختصاراً۔

(٦۹) سورۂ حاقۃ (مکی)

اس سورہ میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

https://alislami.net

(۷۰) سورۂ معارج (مکی)

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ (آیت:۴۰ع:۲) الف بعد شین و بعد غین محذوف ہے اختصاراً۔

(۷۱) سورۂ نوح (مکی) سے (۷۵) سورۂ قیٰمہ (مکی)

تک کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۷۶) سورۂ انسان (مکی)

عٰلِيَهُمْ (آیت:۲۱ع:۱) الف بعد عین محذوف ہے اختصاراً۔

(۷۷) سورۂ مرسلٰت (مکی)

جِمٰلَتٌ (آیت:۳۳ع:۱) الف بعد میم محذوف ہے اختصاراً۔

(۷۸) سورۂ نباء (مکی)

مِهٰدًا (آیت:۶ع:۱) الف بعد ہا محذوف ہے اختصاراً۔

كِذّٰبًا (آیت:۳۵ع:۲) الف بعد ذال خلف یعنی بعض مصاحف میں الف محذوف ہے اور بعض میں مرسوم ہے۔

(۷۹) سورۂ نٰزعٰت (مکی) (۸۰) سورۂ عبس (مکی)

ان دونوں میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

https://alislami.net

(۸۱) سورۂ تکویر (مکی)

بِضَنِيْنٍ (آیت: ۲۴ ع:۱) بالاتفاق ضاد مرسوم ہے۔ بعض قراء بالظا پڑھتے ہیں (دوسری قراءت بِظَنِيْنٍ)

(۸۲) سورۂ انفطار (مکی)

اس سورہ میں فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۸۳) سورۂ مطففین (مکی)

كَالُوْهُمْ اَوْوَّزَنُوْهُمْ (آیت: ۳ ع:۱) بعد واو جمع دونوں میں الف محذوف ہے اس کی وضاحت جامع الرسم میں ہے۔

خِتٰمُهٗ (آیت: ۲۶: ع:۱) الف بعد تا محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت خٰتِمُهٗ ہے۔)

(۸۴) سورۂ انشقاق (مکی) سے (۸۸) سورۃ الغاشیۃ (مکی)

تک پانچوں سورتوں میں کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۸۹) سورۂ فجر (مکی)

جِایْٓءَ (آیت: ۲۳ ع:۱) اس کا بیان سورۃ الشوری میں ہوچکا ہے۔

عِبٰدِیْ (آیت: ۲۹ ع:۱) الف بعد با محذوف ہے اختصاراً۔

(۹۰) سورۂ بلد (مکی)

اَوْاِطْعٰمٌ (آیت: ۱۴ ع:۱) الف بعد عین محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت

https://alislami.net

اَوْاَطْعَمَ ہے)

(۹۱) سورۂ شمس (مکی) سے (۹۵) سورۂ تین (مکی)

تک پانچوں سورتوں میں کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۹۶) سورۂ علق (مکی)

اَرَءَیْتَ (آیت:۹ع:۱) ہمزہ بعد را محذوف ہے لشمول قراءت (دوسری قراءت اَرَیْتَ ہے) اس کلمہ کا ہمزہ ثانیہ ہر جگہ محذوف ہوگا۔

(۹۷) سورۂ قدر (مکی) سے (۱۰۵) سورۂ فیل (مکی)

تک تمام سورتوں میں کوئی فروشی اختلاف نہیں ہے۔

(۱۰۶) سورۂ قریش (مکی)

لِاِیْلٰفِ (آیت:۱ع:۱) یا بعد ہمزہ ثابت ہے الف بعد لام محذوف ہے اختصاراً۔

اٖلٰفِھِمْ (آیت:۲ع:۱) یا بعد ہمزہ محذوف ہے لشمول قراءت (اِلْفِهِمْ امام جعفر کی قراءت میں) الف بعد لام محذوف ہے اختصاراً۔

(۱۰۷) سورۂ ماعون (مکی) سے (۱۱۴) سورۂ ناس (مکی)

تک تمام سورتوں میں کوئی فروشی اختلافات نہیں ہیں۔

یہاں تک معرفۃ الرسوم حصہ دوم یعنی رسم الخط کے فروشی اختلافات مکمل ہوئے۔

https://alislami.net

الحمد للہ رب العٰلمین یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم اس کتاب کو مقبول فرما کر تمام انام میں مقبولیت فرمادے جس طرح پہلے حصہ کو مقبولیت حاصل ہے۔

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْمُ

برکتاً امام شاطبی عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ وَالرِّضْوَان کے دو شعر تحریر ہیں:

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مَنْشُوْرًا بَشَائِرُہٗ   مُبَارَکًا اَوَّلاً وَدَائِماً اُخَرَا

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ سَیِّدِنَا   مُحَمَّدٍ عَلَمِ الْھَادِیْنَ وَالسُّفَرَا

(الرائیہ: امام شاطبی)

جمال القادری

خادم القراءت الجامعۃ الامجدیہ گھوسی مئو (یوپی)

۱۶ر محرم الحرام ۱۴۳۷ھ مطابق ۲ر نومبر ۲۰۱۵ء بروز پیر

https://alislami.net

اجرائے حفص علیہ الرحمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ۔

یہ شروع قراءت شروع سورت والی صورت ہے، اس میں یہاں اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ اور بِسۡمِ اللّٰہِ دونوں پڑھنا چاہیے، اس لیے کہ یہ ابتدائے قراءت اور ابتدائے سورت دونوں ہے، ابتدائے قراءت میں استعاذہ اور ابتدائے سورت میں بسملہ ضروری ہے، ان دونوں کو اس جگہ چار طریقے سے پڑھ سکتے ہیں: (۱)وصل کل (۲) فصل کل (۳)وصل اول فصل ثانی (۴)فصل اول وصل ثانی، لیکن اس جگہ فصل اول وصل ثانی بہتر ہے۔

اَلۡحَمۡدُ: اس میں لام تعریف اور میم ساکن کا اظہار ہے۔اَلۡحَمۡدُ پر وقف قبیح ہے۔

لِلّٰہِ: اس میں لام اَللّٰہُ باریک ہے، لِلّٰہِ پر وقف حسن ہے مگر وقف ہونے پر اعادہ ہے، الف محذوف ہے، غیر قیاسی کی صورت ہے۔

رَبِّ: اس کی راپُر ہے۔

اَلۡعٰلَمِیۡنَ: اس میں لام تعریف کا اظہار ہے، یہاں صرف وقف بالاسکان ہے فتحہ کی وجہ سے طول، توسط، قصر تینوں وجہیں جائز ہیں باعتبارِ کیفیت اور محل کے اعتبار سے وقف حسن ہے، یہاں ابتدا جائز ہے، کیوں کہ یہاں علامت آیت ہے۔

اَلرَّحۡمٰنِ: اس میں لام تعریف کا ادغام متقاربین ہے، راپُر ہے، الف محذوف ہے، غیر قیاسی کی صورت ہے۔

https://alislami.net

اَلرَّحِیْمِ : اس میں بھی لام تعریف کا ادغامِ متقاربین اور رائج ہے، اس میں وقف بالاسکان و وقف بالروم دونوں جائز ہیں، اس میں چار وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان اور قصر مع الروم، باعتبار محل وقف کافی ہے۔

مٰلِكِ: اس میں مد اصلی ہے، الف رسماً محذوف ہے، غیر قیاسی کی صورت ہے۔

یَوْمِ الدِّیْنِ: یَوْ میں حرف لین ہے، اس کی ادائیگی واو مدہ سے کم ہوگی، کیوں کہ حروف مدہ زمانی ہے، حروف لین قریب آنی ہے، اَلدِّیْنِ لام تعریف کا ادغامِ متقاربین ہے، اس میں بھی وقف بالاسکان، وقف بالروم ہے، اس میں بھی چار وجہیں جائز ہیں جس طرح اَلرَّحِیْمِ میں ہے۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ: یا ماقبل زیر ہونے کی وجہ سے یا مدہ ہونا چاہیے مگر یا مشدد کی وجہ سے غیر مدہ ہے۔

نَسْتَعِیْنُ: یہاں وقفاً مد عارض ہے، اس میں نون پر پیش ہونے کی وجہ سے وقف بالاسکان ووقف بالروم و وقف بالاشمام تینوں وجہیں جائز ہیں، اس میں سات وجہیں جائز ہیں: طول، توسط، قصر مع الاسکان، طول، توسط، قصر مع الاشمام قصر مع الروم۔ دو وجہ ناجائز ہے: طول، توسط مع الروم، کیوں کہ حرکت ظاہر ہونے کی وجہ سے وصل کے حکم میں ہے، باعتبار وقف تام ہے، یہاں وصل سے وقف بہتر ہے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ: اِهْدِنَا کا ہمزہ وصلاً حذف ہوجائے گا، ابتدا میں ہمزہ مکسور پڑھا جائے گا، نَا کا الف وصلاً حذف ہوجائے گا اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے، اَلصِّرَاطَ میں لام تعریف

https://alislami.net

کا ادغام متقاربین ہے، راپُر ہوگی اور الف بھی پُر ہوگا، صِرَاطَ میں بھی وہی قاعدہ ہے، صاد، طا دونوں مستقل پُر ہیں، راالف دونوں غیر مستقل پُر ہیں، مستقل اور غیر مستقل دونوں کو تفخیم (پُر) عارض بالصفت ہے، دونوں کو صفت استعلاء لازم ہے، پُر ہونا عارض ہے۔

اَلَّذِیْنَ: میں لام تعریف کا ادغامِ مثلین ہے، کثیر دور کی وجہ سے لام تعریف محذوف ہے۔

اَنْعَمْتَ: میں نون ساکن اور میم ساکن دونوں کا اظہار ہے۔

عَلَیْهِمْ: میں میم ساکن کا اظہار ہے، وقف بالسکون ہے، اس میں روم واشمام جائز نہیں ہے، وقف جائز ہے اور وقف حسن بھی ہے۔

وَلَا الضَّآلِّیْنَ: وَلَا کا الف وصلاً اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہوجائے گا، اَلضَّآلِّیْنَ میں لام تعریف کا ادغامِ متقاربین ہے، الف میں مد لازم کلمی مثقل ہے، اس میں صرف طول ہوگا، الف رسماً ثابت ہے، یعنی اس کا الف قیاسی ہے، کیوں کہ مشدد حرف سے پہلے ہے، لِّیْنَ میں مد عارض ہے، تینوں وجہیں ثابت وجائز ہیں، صرف اس میں وقف بالاسکان ہوگا، وقف تام ہے۔

اٰمِیْنْ: قرآن سے نہیں ہے، اس لیے فصل بہتر ہے۔

وَلَا الضَّآلِّیْنَ: کو اگر الٓمّٓ سے وصل کر کے پڑھا جائے تو اس صورت میں صرف تین وجہیں جائز ہوں گی:

(۱) وصل کل (۲) فصل کل (۳) فصل اول وصل ثانی

https://alislami.net

چوتھی صورت وصل اول فصل ثانی ناجائز ہے، کیوں کہ بسملہ کا تعلق شروع سورت سے ہے، ایسی صورت میں آخر سورت سے تعلق ہوجائے گا۔ الف میں کوئی مد نہیں ہوگا، لام میں مد لازم حرفی مثقل ہے، لام کے میم میں حرف غنہ ہوگا، میم میں مد لازم حرفی مخفف ہے، میم کے میم میں صفت غنہ ہوگا، ان دونوں میں صرف طول ہوگا، وقف بالسکون ہوگا باعتبار کیفیت، وقف حسن ہے باعتبار محل، بعض کافی بھی کہتے ہیں۔

لَا رَیْبَ: لَا میں مد اصلی ہے، رَیْبَ میں وقفاً مد لین عارض ہے، اس میں تینوں وجہیں جائز ہیں مگر قصر مع الاسکان بہتر ہے، یہاں وقف معانقہ ہے۔

فِیْہِ: میں وقفاً مد عارض ہے، اس میں بھی تینوں وجہیں جائز ہیں مگر طول بہتر ہے، وصلاً صلہ نہیں ہوگا وقف معانقہ کی وجہ سے صرف ایک جگہ وقف ہوگا، لَا رَیْبَ پر کریں یا فِیْہِ پر کریں مگر فِیْہِ پر بہتر ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ: هُدًى میں وصلاً تنوین کا ادغامِ متقاربین ہے، اگر هُدًى پر اضطراراً وقف ہوجائے تو اس پر باعتبار اصل وقف بالسکون ہوگا، باعتبار ادا وقف بالابدال ہوگا، باعتبار وصل و رسم مخالف وصل مخالف رسم ہوگا، مثل مُوْسَى الْكِتٰبَ کے مُوْسٰى پر، لِلْمُتَّقِيْنَ میں لام تعریف کا اظہار ہے، وقف صرف مع الاسکان ہوگا، اس میں بھی تینوں وجہیں جائز ہیں۔

یہ مختصراً اخیراً تحریر کر دیا ہے۔ الحمد للہ میری کتاب عزیز البیان فی اجراء القرآن (اجرا میں) تفصیلی کتاب منظر عام پر آچکی ہے۔ مقبولیت کی دعا کریں!

احمد جمال قادری

خادم القراءت جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو

https://alislami.net